سوال

(276) جائے نماز پر تیمم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ہسپتال میں داخل ہے۔ وہ وضوء سے تو عاجز ہے۔ لہذا وہ نماز کے لئے تیمم کر لیتا ہے لیکن وہ تیمم جائے نماز پر کرتا ہے تو کیا اس کی نماز صحیح ہوگی۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مریض کو اگر نماز کے لئے طاقت ہو تو وضوء کرنا چاہیئے اگر وضوء سے عاجز ہو تو اس مٹی کے ساتھ تیمم کرے جس میں غبار ہو بشرطیکہ اس کے حصول کی اسے قدرت ہو اور اگر یہ اس کی طاقت سے باہر ہو تو وہ ہموار زمین پر جس میں غبار ہو تیمم کرے یا بستر پر غبار ہو تو اس سے تیمم کرے بستر پر غبار نہ ہو تو جو زمین اس کے قریب ترین ہو یا جہاں اسے پہنچنا آسان ہو اس سے تیمم کرے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... ١٦ سورة التغابن

"سو جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو۔"

نیز فرمایا:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ... ٢٨٦ سورة البقرة

"کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ (شیخ ابن جبرین)
ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 286

محدث فتویٰ